سوال

(05) زکوٰۃ والے روپے پر تجارت کی جائے۔ تو کیا نفع پر آئندہ سال زکوٰۃ ہوگی یا نہیں۔

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

زید کے پاس رمضان ۶۰ھ میں مبلغ پانچ سو روپے تھے، رمضان ۶۱ھ میں زید نے اس کی زکوٰۃ نکال دی، اور اس روپیہ کو اس نے تجارت میں لگا دیا۔ رمضان ۶۲ھ تک زید کے پاس ایک ہزار روپیہ ہوگیا۔ اب زکوٰۃ کتنے روپیوں کی ہے، حالانکہ پانچ سو روپے سال تمام میں رفتہ رفتہ مل کر ایک ہزار ہوا ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

صورت مرقومہ چھ ماہ اور بڑھا کر پورے سال کی زکوٰہ نکال دے۔ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ (اہل حدیث ۲۳ نومبر ۱۹۵۶ء) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۷۳)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 7 ص 82

محدث فتویٰ